2019年4月13日ジャング紙ラーワルピンディー版1面

کوئٹہ خودکش حملہ 20 شہید، ہزارہ برادری کا دھرنا

ہزارہ برادری کے دکانداروں کو بمبار نے فروٹ، سبزی منڈی میں نشانہ بنایا، مرنیوالوں میں بچہ، ایک ایف سی اہلکار، ہزارہ کمیونٹی کے 8 افراد شامل، 50 زخمی، 4 گاڑیاں تباہ، 10 کلو بارودی مواد استعمال کیا گیا

چمن میں بھی دھماکا، 2 شہید، 15 زخمی، دونوں حملوں کی ذمہ داری طالبان نے قبول کرلی، کوئٹہ میں کوئی خاص برادری ہدف نہیں تھی، وزیر داخلہ بلوچستان، صدر، وزیراعظم اور دیگر رہنماؤں کا اظہار افسوس

کوئٹہ، اسلام آباد (نمائندگان جنگ، ایجنسیاں) کوئٹہ ایک بار پھر دہشتگردی کی زد میں، ہزار گنجی فروٹ اینڈ سبزی منڈی میں خودکش حملے میں سیکورٹی پر مامور ایف سی اہلکار اور ایک بچے سمیت 20 افراد شہید جبکہ چار ایف سی اہلکاروں سمیت 50 افراد زخمی ہوگئے، مرنیوالوں میں ہزارہ برادری کے 8 افراد شامل ہیں، دھماکا اتنا زوردار تھا کہ اس کی آواز دور دور تک سنی گئی، دھماکے کے بعد ہر طرف چیخ و پکار مچ گئی اور لوگ اپنے پیاروں کو تلاش کرتے رہے، دھماکے سے چار گاڑیاں تباہ جبکہ درجنوں دکانوں اور عمارتوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ دھماکے میں 10 کلو دھماکہ خیز مواد، کیلیں اور نٹ بولٹ استعمال کئے گئے۔ خودکش حملہ آور کی ٹانگیں اور دیگر اعضا تحویل میں لے لئے گئے، دھماکے کے بعد اسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کرکے ڈاکٹرز اور عملے کو طلب کرلیا گیا۔ 8 زخمیوں کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ واقعہ کے خلاف ہزارہ برادری نے مغربی بائی پاس بند کرکے ٹائر جلائے اور دھرنا دیکر شدید احتجاج کیا اور کوئٹہ چمن شاہراہ بلاک کردی۔ صدر عارف علوی، وزیراعظم عمران خان، وزیر مملکت داخلہ شہریار آفریدی نے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے رپورٹ طلب کرلی ہے، برطانوی نشریاتی ادارے کے مطابق کوئٹہ حملے کی ذمہ داری تحریک طالبان قاری سیف اللہ گروپ نے قبول کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ حملہ ان کی اور لشکرِ جھنگوی کی مشترکہ کارروائی تھی جبکہ چمن حملے کی ذمہ داری بھی تحریک طالبان نے قبول کی ہے۔ پولیس کے مطابق ہزارہ برادری کے 55 دوکانداروں کو پولیس اور ایف سی کی حفاظت میں ہزار گنجی مارکیٹ لایا گیا تھا، اس دوران ایک خودکش حملہ آور نے رش میں گھس کر خود کو اڑا لیا۔ دھماکے کے نتیجے میں آٹھ افراد موقع پر جاں بحق جبکہ 50 سے زائد زخمی ہوگئے، پولیس اور ایف سی کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر لاشوں اور زخمیوں کو شیخ زید، سول اور بی ایم سی اسپتالوں میں منتقل کیا جہاں مزید 12 زخمی زندگی کی بازی ہار گئے، ڈی آئی جی پولیس کوئٹہ عبدالرزاق چیمہ نے کہا ہے کہ شواہد بتاتے ہیں کہ ہزارہ گنجی فروٹ مارکیٹ کا یہ دھماکہ خودکش تھا پھر بھی تحقیقات کی جارہی ہے، ان کا کہنا تھا کہ ہزارہ ٹاؤن سے گیارہ گاڑیوں میں ہزارہ کمیونٹی سے تعلق رکھنے والے 55 دکانداروں کو پولیس اور ایف سی کی حفاظت میں ہزار گنجی فروٹ اور سبزی مارکیٹ لایا گیا تھا، وہ صبح تقریبا ساڑے سات بجے یہاں پہنچے جب ہزارہ قبیلے سے تعلق رکھنے والے افراد آلوؤں کے گودام پر آئے تو زوردار دھماکہ ہوا۔ جاں بحق افراد میں سے 8 کا تعلق ہزارہ برادری سے تھا، صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ قاتلوں تک پہنچ کر انہیں کیفر کردار تک پہنچائیں گے، انہوں نے کہا کہ دھماکے کا ہدف کوئی خاص کمیونٹی نہیں تھی اس میں دیگر لوگ بھی شہید ہوئے۔ ادھر چمن کے ٹرنچ روڈ پر موٹر سائیکل بم دھماکے میں دو افراد شہید جبکہ 2 سیکورٹی اہلکاروں سمیت 15 افراد زخمی ہوگئے، دھماکہ سیکورٹی فورسز کی گاڑی کے گزرتے وقت ہوا، پولیس کے مطابق 8 سے 10 کلو دھماکہ خیز مواد موٹر سائیکل میں نصب تھا، دھماکہ ریموٹ کنٹرول کے ذریعے کیا گیا۔ دریں اثنا وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی، وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال، نواز شریف، شہباز شریف، صادق سنجرانی، سلیم مانڈوی والا، شبلی فراز اسد قیصر، قاسم سوری، سیف اللہ خان نیازی، عمر سرفراز چیمہ، اسفندیار ولی، حمزہ شہباز، مریم اورنگزیب، سراج الحق، لیاقت بلوچ، راجہ ظفرالحق، ساجد نقوی، سید حامد علی شاہ موسوی، صاحبزادہ زاہد محمود قاسمی، علامہ راجہ ناصر عباس جعفری اور دیگر نے دھماکوں کی مذمت کرتے ہوئے انسانی جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ دریں اثناء اسلام آباد میں امریکی سفارتخانے کی جانب سے جمعہ کو کوئٹہ میں دہشتگردی کے حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے جاں بحق ہونے والوں کے ورثا سے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے